بسم اللہ الرحمن الرحیم
In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

Press Desk
Ahmadiyya Muslim Jama'at
INTERNATIONAL
(INDIA)

PRESS RELEASE
Dated: 29th April 2015

A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860

''انسان کی پہلی ترجیح خوراک ہے اور خوراک زراعت کے بغیر پیدا نہیں ہوسکتی۔'' امام جماعت احمدیہ عالمگیر

کسی بھی ملک کی ترقی کا دارومدار اس ملک کی صنعت وحرفت اور تجارت پر موقوف ہے۔ ہندوستان ایک عظیم ملک ہے جس کی آبادی کا نصف سے زائد حصہ دیہی آبادی پر مشتمل ہے اور ان دیہاتوں میں بسنے والی آبادی کا ذریعہ معاش زراعت ہی ہے۔ ہمارا ملک ہندوستان ایک زرخیز علاقہ ہے اور یہاں کی آب وہوا ہر قسم کی پیداوار کے لئے مفید ہے۔ مگر آج کل دیکھا جارہا ہے کہ زراعت کے پیشے کو خاص اہمیت نہیں دی جارہی ہے جس کے نتیجہ میں کسان زراعت کو چھوڑنے پر مجبور ہورہے ہیں جس کا لازمی نتیجہ ملک میں خوراک کی قلت اور مہنگائی ہے۔

عالمگیر جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنے ہندوستان دورے کے دوران سن 2008ء ہی میں اپنی خداداد نور فراست سے ان مسائل کو بھانپتے ہوئے ہندوستان کے نامہ نگاروں کو اس اہم امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا کہ:

''اس وقت توجہ شہروں اور قصبوں کی طرف ہے۔ یعنی لوگ دیہاتوں کو چھوڑ کر شہروں اور قصبوں کی آبادی بڑھا رہے ہیں۔ یہی بے روزگاری کا سب سے بڑا سبب بنتا جارہا ہے۔ کیونکہ ملازمتوں کے بالمقابل امیدواروں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اس لئے زراعت کو فروغ دینے کی طرف حکومتوں کی خصوصی توجہ ہونی ضروری ہے۔''

یہ قابل ذکر امر ہے کہ امام جماعت احمدیہ خود بھی زرعی معاشیات کے ماہر ہیں اور آپ نے غانا (افریقہ) کی تاریخ میں اس سرزمین پر پہلی بار گندم کی فصل اگانے کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ آپ نے زراعت کو فروغ دینے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے مزید فرمایا:

''ہمیشہ سے انسان کی پہلی ترجیح خوراک رہی ہے۔ پھر دوسری ترجیح پہننے کے لئے کپڑے اور تیسری رہنے کے لئے مکان ہے، جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ پہلی ترجیح خوراک ہے اور خوراک زراعت (جاری...)

کے بغیر پیدا ہی نہیں ہوسکتی۔ ہمارے برصغیر کی آب و ہوا ایسی ہے کہ ہم ہر قسم کی زراعت کر سکتے ہیں گو ہندوستان میں اس جانب کچھ حد تک پیش رفت ہو رہی ہے... ہم اپنے قدرتی وسائل کا کما حقہ استعمال نہ کر کے انہیں ضائع کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس ہر قسم کے سائنسدان موجود ہیں Horticulturist اور Genetic Scientist وغیرہ۔ باوجود اس کے جس چیز کا فقدان ہے وہ نچلی سطح پر انفرادی طور پر کسانوں کی بنیادی حمایت ہے۔

ہندوستان کے کسانوں کی کس مپرسی کی حالت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے آئے دن روح کو جھنجھوڑنے والے سانحات ہو رہے ہیں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ کسانوں کی دلجوئی کے لئے ہندوستان کی تمام تنظیمیں اپنے باہمی سیاسی مفادات بھلاتے ہوئے کسانوں کی بھلائی اور خیر خواہی کی خاطر ایکجٹ ہو کر ان نا امید کسانوں کے اندر زندگی کی نئی روح پیدا کرنے میں اپنا کردار نبھائیں اور ان کی قدر کریں ان کسانوں کی ہر ممکن مدد کریں۔

احمدیہ مسلم جماعت بھارت یہ ہمدردی کی تعلیم اس لئے دے رہی ہے کیونکہ ملک کی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنا ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور اس عالمی جماعت کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام مخلوق خدا سے ہمدردی کی تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

"وہ دین دین ہی نہیں جس میں عام ہمدردی کی تعلیم نہ ہو اور نہ وہ انسان انسان ہے جس میں ہمدردی کا مادہ نہ ہو" نیز آپ نے فرمایا:

"میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر"

جماعت احمدیہ کے بانی کے اس ارشاد پر تمام ہندوستانی بھائیوں سے ہماری دردمندانہ اپیل ہے کہ مذہبی، سیاسی، طبقاتی ہر قسم کی ذات پات کی کھائیوں کو پاٹ کر ملک اور وطن کی خدمت کے لئے ایک ہو جائیں اور ملک کی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں۔

END RELEASE

For further details please contact:
Incharge Press & Media, Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988, Email: pressamjindia@gmail.com,
Tel: +91-1872-500311, Fax: +91-1872-500178
Noorul Islam Toll Free Number: 1800-3010-2131